© rasailojaraid.com



**سوال:**

مؤدبانہ گذارش ہے کہ سینہ پر ہاتھ باندھنا اور رفع الیدین کس صحیح حدیث سے ثابت ہے؟ اگر حدیث بھی لکھ دیں تو نوازش ہوگی۔ والسلام! (محمد حبیب بن ابراہیم، چاند بی بی روڈ۔ کراچی)

**الجواب بعون الوہاب ومنہ الصدق والصواب:**

سینے پر ہاتھ باندھنے کی احادیث درج ذیل ہیں:

۱۔ "عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ قال صلّیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوضع یدہ الیمنیٰ علی یدہ الیسریٰ علی صدرہ" (اخرجہ ابن خزیمۃ بلوغ المرام ص۳۹، نووی شرح مسلم ص۱۷۳، ج۱، تحفۃ الاحوذی ص۲۱۵، ج۱، عون المعبود شرح ابی داؤد ص۲۷۵، ج۱)

اور یہ حدیث بالکل صحیح ہے۔ خود حنفیہ کو بھی اس حدیث کی صحت تسلیم ہے۔ صاحب بحر الرائق۔ علامہ ابن الحاج علامہ محمد قائم، علامہ محمد حیات سندھی اور دوسرے حنفی بزرگ اس حدیث کو صحیح مان چکے ہیں۔ ترجمہ یہ ہے:

"حضرت وائل بن حجر رض فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپؐ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر ہاتھ باندھے۔"

۲۔ "عن قبیصۃ بن حلب عن ابیہ (حلب) قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینصرف عن یمینہ وعن یسارہ ورأیتہٗ یضع ھٰذہ علی صدرہ ووصف یحییٰ الیمنیٰ علی الیسریٰ فوق المفصل" (اخرجہ احمد فی مسندہ رواۃ ھٰذا الحدیث کلھم ثقات۔ عون المعبود ص۲۷۶، ج۱)

کہ "حضرت قبیصہ اپنے والد حضرت حلب رض سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (حلب نے) دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر کبھی دائیں جانب سے اور کبھی بائیں جانب پھرتے تھے اور یہ بھی دیکھا کہ آپؐ دائیں ہاتھ کو بائیں پہ رکھ کر سینہ پر باندھتے تھے۔"

۳۔ "عن طاؤس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضع یدہ الیمنیٰ علی یدہ الیسریٰ ثم یشد بینھما علی صدرہ وھو فی الصلوٰۃ" (مراسیل ابی داؤد ص۶، عون المعبود ص۲۷۵، ج۱، باب وضع الیمنیٰ علی الیسریٰ)

کہ "طاؤس تابعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز میں سینے پر ہاتھ باندھتے تھے۔"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



یہ حدیث اگرچہ مرسل ہے تاہم امام مالکؒ اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مرسل حدیث حجت (دلیل) ہوتی ہے۔

**رفع الیدین کی حدیثیں:**

۱۔ "عن عبد اللہ بن عمر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام فی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی تکونا حذو منکبیہ وکان یفعل ذالک حین یکبر للرکوع ویفعل ذالک اذا رفع رأسہ من الرکوع ویقول سمع اللہ لمن حمدہ" (صحیح بخاری ص۱۰۲ ج۱، باب رفع الیدین اذا کبر واذا رکع واذا رفع، صحیح مسلم ص۱۶۸ ج۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، تکبیر تحریمہ کہتے وقت نیز رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں کے برابر تک رفع یدین کرتے تھے۔" (یہ حدیث سنن اربعہ میں بھی موجود ہے)

۲۔ "عن ابی قلابۃ انہ رأی مالک بن الحویرث اذا صلّی کبّر ورفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع رأسہ من الرکوع رفع یدیہ وحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صنع ھکذا۔" (صحیح بخاری ص۱۰۲ ج۱، صحیح مسلم ص۱۶۸ ج۱)

کہ "حضرت ابوقلابہؓ سے مروی ہے کہ مالک بن الحویرث تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے۔ آپ بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان مواقع پر رفع الیدین کیا کرتے تھے۔" (لعل فیہ کفایۃ لمن لہ درایۃ)

واللہ اعلم بالصواب!

© rasailojaraid.com